اسلام و اہل اسلام کے متعلق خبریں

حالات کابل - آفریدیوں کے متعدد جرگے یکے بعد دیگرے پچھلے دنوں کابل میں جاتے رہے ہیں امیر صاحب ان سے اسقدر متاثر ہوئے ہیں کہ ہز ہائنس نے ایک دو آفریدی رجمنٹیں بھرتی کرنے کا ارادہ کیا ہے غالباً ہز ہائنس ہمارے ہمسایوں کے نیچر سے بخوبی واقف نہیں ہیں بعض جرگے تو محض اس نیت سے کابل کا عزم کرتے ہیں کہ کچھ نقدی اور خلعت وغیرہ امیر صاحب سے حاصل ہوگا کیونکہ دربار کابل سے سرداروں کو عام طور سے زاد راہ اور خلعت دینے کا دستور ہے - اور بعض آفریدی سردار ملک خواص خاں کے ایما سے جاتے ہیں جو جنگ تیراہ کے وقت کابل میں پناہ گزین ہیں غالباً عام طور پر آفریدی کابل کے جنگی ملازمت کو پسند نہ کرینگے - جہاں تنخواہ کم اور پنشن کا بھروسہ نہیں ہے - وہ انگریزی فوج خصوصاً خیبر رائفلز میں شوق سے بھرتی ہوتے ہیں جہاں تنخواہ اور پنشن کافی اور یقینی ہے - ملا سید اکبر جو آجکل امیر صاحب کا وظیفہ خوار ہے ممکن ہے کہ آفریدیوں کو افغانی ملازمت پر مائل کرے - لیکن اکثر صاحب اثر آفریدی سردار اوسکے برخلاف ہیں - ملا سید اکبر کی جمعیت میں زیادہ تر اسکے مرید یا سرحدی اکو یا سرحد پار کے سرکش جو کم و بیش ہر ایک سرحدی فرقہ میں پائے جاتے ہیں شامل ہیں! آفریدیوں میں ملاؤں کا چنداں زور نہیں ہے - حتیٰ کہ ملا سید اکبر بھی اونکو موم کے ناک کی طرح جسطرف چاہے نہیں پھیر سکتا ہے - جاگی فرقہ کے لوگ جنھوں نے سال گذشتہ میں افغان حکام کے خلاف شتر گردن میں سرکشی اختیار کی تھی اور انگریزی علاقہ میں پناہ گزین ہوئے تھے اور پھر امیر صاحب کے خطا بخشنے پر اپنے وطن جا بسے تھے - اب پھر بے چینی ظاہر کرنے لگے ہیں - امیر صاحب نے حکم دیا ہے کہ ان میں سے بعض شخصوں کو غزنی سے آگے علاقہ ہزارہ میں آباد کیا جائے - افغانستان میں باغیوں کو ہوش میں لانے کا یہ بھی ایک طریقہ ہے کہ انکو اپنے وطن سے جلا وطن کرکے دوسری جگہ آباد کیا جائے

(رفیق ہند)

امیر صاحب نے اپنے والد مرحوم کے لقب محافظ دین کی سالگرہ کا دربار ۱۰ ستمبر کو کابل میں منعقد فرمایا۔

سرحد کوہاٹ سے خبر آئی ہے بالائی کورم میں سرحد پار کے مسلح جاگیوں کے ساتھ مقابلہ خونخوار ہوا۔ یہ لوگ کورم کے چراگاہوں پر قابض ہوتے جاتے ہیں۔ فوج کورم ملیشیا نے انکو سرحد سے پار بھگا دیا۔

کاشغر کے سخت زلزلہ سے وہاں کا مشہور رئیس حاکم بیگ مسمی محمود مع بیٹوں دب کر مرگیا۔ (تالیف وتجارت)

کابل سے معزز سردار یحییٰ خاں کی وفات کی خبر آئی ہے۔ اسکو گورنر جلال آباد مقرر کرنے کا ارادہ تھا۔

خوشی کی بات ہے کہ جناب خان بہادر عبدالنعیم خاں صاحب آف زیدہ کو بھی دربار دہلی کیلئے چیف کمشنر صوبجات شمال مغربی کی طرف سے دعوت شرکت پہونچی ہے۔

سید پرویز شاہ صاحب بہادر کو علاقہ تحصیل شرقپور میں ۲۰ مربع اراضی گورنمنٹ نے عنایت کی ہے۔ اور لوگوں سے جنکو اراضی دی گئی ہے ۲۰۰ روپیہ فی مربع گورنمنٹ نے نذرانہ لیا ہے مگر جنرل صاحب کو یہ نذرانہ بھی معاف کیا گیا۔ علاوہ ازیں ۱۵ ہزار روپیہ نقد گورنمنٹ عالیہ نے جنرل موصوف کو عطا کیا ہے گورنمنٹ کی قدردانی اور عزت افزائی پر ہم جنرل صاحب موصوف کو مبارکباد دیتے ہیں۔

نوشہرہ میں دریائے کابل کا ریلوے پل چند ہفتوں میں بالکل تیار ہو جائیگا۔ گاڈر بعجلت رکھے جارہے ہیں۔

خبر ہے کہ امیر صاحب آفریدیوں پر بہت مہربان ہیں انکی چند پلٹنیں بھرتی کرنا چاہتے ہیں۔

(سراج الاخبار)

بغداد کی ریلوے کے لئے فرانسیسی ساہوکاروں سے تائید لینے کا انتظام کیا گیا ہے۔ اب جرمنیوں کا یہ خیال ہے کہ اس مہم میں انگریزی ساہوکاروں سے تائید لیجانی مناسب ہے۔ مگر اون کے آگے جب یہ مقدمہ پیش ہوتا ہے تو کہتے ہیں کہ اس ریل کا ٹرمینس کویت رکھا جائے۔ جسپر ترکیوں کو اعتراض ہے۔ جب تک رقم کثیر کی گنجائش نہ ہو اس ریل کا ترقی کرنا بہت مشکل ہے۔ (تحفہ قیصریہ)